



اس کالم کے لیے شعر بھیجت وقت ان با توں کا ضرور خیال رہیں:

- جو اشعار اس کالم میں شائع ہو چکے ہوں وہ دوبارہ نہیں۔ شعر اگر پوری طرح یاد نہ ہو تو حافظے پر بھروسہ نہ کریں، شعر جہاں پڑھا ہو وہاں سے دیکھ کر لیں۔ اچھے شعروں کا انتخاب کریں
- ایسے اشعار بھیجیں جو زندگی میں امکن اور حوصلہ برہانے والے ہوں: جھنس پڑھ کر دل دماغ و دش بولوں اور انسانیت کا سبق ملتا ہو۔ ہمیں ہر روز یکروں اشعار موصول ہوتے ہیں، جو ایک ترتیب ہی سے شائع ہو سکتے ہیں اس لیے اشعار بھیجنے کے بعد ان کی اشاعت کا تقاضہ نہ کریں۔ آپ کا بھیجا ہوا شعر قبل اشاعت ہے تو نہ آنے پر ضرور شائع ہو گا۔ (ادا)

میری نظر میں یہ بھی عبادت خدا کی ہے
شفقت بھری نگاہ سے بچوں کو دیکھنا
مرسلہ: محمد سعیل عالم، بھاگا، دھنباڈ
(ڈاکٹر حسن ظامی)

یادِ احباب گزشتہ پر فدا رہتا ہے
دل ناشاد بھی شمع کا پروانہ ہے
نظر آتا ہے فقیری میں تماشائے جہاں
بھیک کا جھیکرا جمشید کا پیانا ہے
مرسلہ: احتشام حسین، منڈی بازار، برہانپور
(چکبست)

مانا کہ اس جہاں کو نہ گلزار کر سکے
کچھ خارکم تو کر گئے گزرے جدھر سے ہم
مرسلہ: سحر اسعد، ریویڈی تالاب وارانسی
(ساحر لدھیانوی)

ترے کرم کی سخاوت سے ہو گئے نادم
ہمارے لب پر نہیں حرفاً مدعا کوئی
مرسلہ: محمد آفتاب عالم، بھاگا، دھنباڈ
(ڈاکٹر حسن ظامی)

آنے والے کسی طوفان کا رونا رو کر
ناخدا نے مجھے ساحل پر ڈبونا چاہا
مرسلہ: خوشبخت سلطین، ندی پار، آسنوں
(حفیظ جالندھری)

خبر نہیں کیا نام ہے اس کا خدا فرمی یا خود فرمی
عمل سے غافل ہوا مسلمان بن کے تقدیر کا بہانہ
مرسلہ: سعیف سلطین، ندی پار، آسنوں
(علامہ اقبال)

تیری رحمتوں پر ہے نصیر، میرے ہر عمل کی قبولیت
نہ مجھے سلیقہِ التجَا، نہ مجھے شعورِ نماز ہے
مرسلہ: رونق سلطین، ندی پار، آسنوں
(علامہ اقبال)

ایک ایمان ہے بساطِ اپنی
نہ عبادت نہ کچھ ریاضت ہے
مرسلہ: محمد پرویز عالم، قاضی چک، رفیع گنج
نہیں تیرا نشیمن قصرِ سلطانی کے گنبد پر
تو شاہیں ہے بسرا کر پہاڑوں کی چٹانوں پر
مرسلہ: محمد ضامن الحق محمد عین الحق، ناندیر، مہاراشٹر
(علامہ اقبال)

ہر شیشہ ٹوٹ جاتا ہے پتھر کی چوٹ سے
پتھر ہی ٹوٹ جائے وہ شیشہ تلاش کر
مرسلہ: محمد مظہر عالم، بھاگا، دھنباڈ
(علامہ اقبال)

یہی تو جیت کی معراج ہو گئی میری
شکستگی کا اسے اعتراف ہو جاتا

مرسلہ: رئیس احمد پٹنہ (بہار)

رزق کا کچھ غم نہ دنیا کا الم
میں بہت شاداب بچپن میں رہا

مرسلہ: رونق سلطین، ندی پار، آسنوں
تو ہی حاضر و ناظر تو ہی اول و آخر
ابتدا بھی تیری ہے، انتہا بھی تیری ہے

مرسلہ: افروز جہاں، بھاگا، دھنباڈ
(بیش رحیمی)